قرارداد

ہرگاہ کہ یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہندوستان کی طرف سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، آبادی کی ہیت کو بدلنے کے اقدامات اور ہندوستان کے انسانیت سوز جرائم کی مذمت کرتا ہے۔ ہندوستان کے ان اقدامات کو اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں اور کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی سمجھتا ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 35 سالوں میں حق خود ارادیت مانگنے کی پاداش میں تقریباایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔25ہزار خواتین بیوہ کی گئیں، لاکھوں بچے یتیم کئے گئے۔08ہزار سے زائد اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں۔12ہزار سے زائد خواتین کی آبروریزی کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں کشمیریوں کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری ان انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔

یہ ایوان ہندوستان کی طرف سے 05اگست 2019 کو مقبوضہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت ختم کرکے اس کو دو یونین علاقوں جموں کشمیر اور لداخ میں تقسیم کرنے، آرٹیکل 35-A کا خاتمہ کرکے مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانیوں کو حق شہریت دینے کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے اور اس کو کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی سمجھتا ہے۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ ہندوستان کی کشمیر میں حثیت ایک بیرونی قابض کی ہے اور اس کا کوئی بھی سیاسی عمل حق خودارادیت کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے۔ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 91 سال 1951 اور قرارداد نمبر 122 سال 1957 بالکل واضح ہیں کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے کے علاوہ کوئی بھی سیاسی اقدام کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کرسکتا۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہندوستان کی نولاکھ سے زائد قابض افواج کی تعیناتی اور کالے قوانین کے ذریعہ ان افواج کو کشمیریوں کے قتل عام کا لائسنس دینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان ہندوستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی طرف سے آزاد کشمیر پر قبضہ کی دھمکیوں کو بین الاقوامی امن کے لئے خطرہ سمجھتا ہے اور پاکستان کے عوام کی طرف سے پیغام دیتا ہے کہ آزاد کشمیر کا ہر شہری نہ صرف ہندوستان کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرے گا بلکہ ہندوستانی افواج کے ناپاک قدموں سے ریاست کے چپے چپے کو پاک کریں گے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے جذبہ آزادی، قربانیوں، بہادری اور جرات پر ان کو سلام پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان 05اگست 2019ء کے غیر قانونی اقدامات کو واپس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزادی اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لئے اقدامات کرے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

ہم جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور آج کا دن یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور ان کے حقوق، آزادی اور وقار کے لیے اپنی حمایت جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔

(4) مشتاق غنی

(2) Aftab Alam
Minister Law.

(1) 24/10/24
محمد عبدالسلام آفریدی
PK-58

(3) ADNAN QADRI
PK 69
Minister AWQAF

(5) PK-74

(6) Ahmad Kundi
PK-112

RESOLUTION

Session No. 5th

Notice No. 118

Received 5:15

[illegible] Date 24/10/024

[illegible] M-AbdSalam MPA

[illegible] [signature]